سوال

.رضاع(327)کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شوہر کا بیوی کے پستان چوستے ہوئے منہ میں دوودھ داخل ہونے سے رضاعت کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

مد!

کا پستان چوسنے اور دوودھ کی تھوڑی بہت مقدار لینے سے کیا رضاعت ثابت ہوجائے گی۔

غیر محرم کو دوودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہوجاتی ہے لیکن اس میں شریعت نے دوودھ کی مقدار اور رضاعت کی عمر کا تعین کیا ہے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں، کان فیما أنزل القرآن عشر رضعات معلومات یحرمن ثم نسخن بخمس معلومات۔ قرآن میں یہ حکم نازل کیا گیا تھا کہ دس بار دوودھ پینا جبکہ اس کے پینے کا

رت عائشہ ہی سے دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا: لاتحرم المصة ولا لمصتان ''ایک دفعہ اور دو دفعہ دوودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔'' (صحیح مسلم کتاب الرضاع: 1450)

ں:1152)

ں عباسؓ سے مروی ہے: لارضاع إن فی الحولین 'کوئی رضاعت معتبر نہیں سوائے اس رضاعت کے جو دو سال کے دوران ہو۔'' (مصنف عبدالرزاق: 3 1390)

مندرجہ بالا روایات سے معلوم ہوا کہ دو سال کی عمر میں جب بچہ پیٹ بھر کر جس سے انتڑیاں تر ہوجائیں پانچ دفعہ دوودھ پی لے تو رضاعت ثابت ہوجائے گی۔

یھ پینا شرط ہے اور یہاں وہ صورت نہیں ہے۔ لہٰذا شوہر کے اپنی بیوی کا پستان منہ میں ڈالتے وقت دوودھ کی محدود مقدار سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

فتاویٰ ارکان اسلام

نماز کے مسائل